السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے ایک سال ہوا اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی اور پھر جلد رجوع کر لیا تھا اب ایک ماہ کا عرصہ ہوگیا ہے دوبارہ طلاق دے دی ہے اب پھر رجوع پر آمادہ ہوگیا ہے کیا زید اب دوسری طلاق کے بعد پھر رجوع کر سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں زید عدت کے اندر اپنی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے اور عدت گذر جانے کے بعد نیا نکاح اسی بیوی کے ساتھ کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ الآیة --بقرة229

طلاق (رجعی) دوبارہ ہے'' یاد رہے کہ اگر زید اس دوسری طلاق کے بعد اپنی بیوی کو بذریعہ رجوع یا نکاح جدید بیوی بنالینے کے بعد طلاق دے گا تو پھر وہ بیوی اس کے لیے حلال نہ رہے گی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : ''

فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ --بقرة230

''اب اگر پھر (تیسری بار) اس کو طلاق دے دے تو وہ عورت اس پر حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص349

محدث فتویٰ